سوال

قبروں پر جانے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں یہ جاننا چاہتا ہوں کہ قبروں پر جانا جائز ہے یا ناجائز ہے۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

آخرت کی یاد تازہ کرنے اور قبر والے کے حق میں دعا کرنے کے لئے قبروں کی زیارت کرنا مشروع اور جائز عمل ہے۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

کنت نہیتکم عن زیارة القبور الافزوروھا فانھا تذکر الآخرة (ترمذی فی الجنائز)

میں نے تمہیں قبروں کی زیارت کرنے سے منع کیا تھا۔ تو سن لو۔ اب تم ان کی زیارت کیا کرو کیونکہ یہ آخرت کی یاد دلاتی ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے قبروں پر جا کر پڑھنے والی دعا بھی سکھلائی ہے۔ آپ نے فرمایا کہ جب ہم قبروں پر جائیں تو یہ دعا پڑھیں:

اَلسَّلاَمُ عَلَیکُمْ اَہْلَ الدِّیَارِ مِنَ الْمُسْلِمِیْنَ وَالْمُؤْمِنِیْنَ یَرْحَمُ اللّٰہُ الْمُسْتَقْدِمِیْنَ مِنَّا وَالْمُسْتَأْخِرِیْنَ وَاِنَّا اِنْ شَآءَ اللّٰہُ بِکُمْ لَاحِقُوْنَ (مسلم ومسند احمد)

تم پر سلامتی ہو اے اس گھر والو مؤمنو اور مسلمانو اللہ تعالیٰ ان پر رحم کرے جو ہم سے پہلے گزر چکے ہیں اور جو بعد میں آئیں گے اور بے شک ہم اگر اللہ تعالیٰ نے چاہا تم سے ملنے والے ہیں۔

یا اس طرح کی اور دعا پڑھنی چاہیئے جو قرآن وسنت میں وارد ہے۔ لوگوں کی اکثریت حدیث کے بالکل خلاف کر رہی ہے یہ وہاں جاتے ہیں اور ان کے لئے دعا کرنے کی بجائے اپنے لئے دعا کرتے ہیں اور قبروں کو ہاتھ لگاتے ہیں چومتے اور چاٹتے ہیں اور انکی طرف متوجہ ہو کر برکت حاصل کرنے اور خیر طلب یا مصائب کے دور کرنے کی امیدیں وابستہ کرتے ہیں۔

یہ سب مشرکانہ حرکات اور بدعت افعال ہیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان حرکات اور افعال پر تنبیہ کی ہے۔ کیونکہ کبھی کبھار ایسا کرنے سے انسان شرک اکبر میں واقع ہو جاتا ہے خصوصاً جب قبر والے مردے سے یہ اعتقاد رکھ لے کہ یہ مردہ سنتا ہے اور دعا کو قبول کرتا ہے یا غیب جانتا ہے یا مصیبتوں کو دور کرتا ہے اب ان باتوں (کرتوتوں) پر تنبیہ کرنا

واجب ہے اگرچہ قبروں کی زیارت کرنا مردوں کیلیئے مستحب ہے لیکن زیارت کرنے کے لئے مستقل سفر کرنا جائز نہیں ہے مگر یہ کہ کوئی مسلمان اپنے شہر کے مسلمانوں کے قبرستان پر جائے کیونکہ یہ سفر میں شمار نہیں ہوتا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

لاتشد الرحال إلاالی ثلاثۃ مساجد المسجد الحرام ومسجدی ھذا والمسجد الاقصیٰ (بخاری فی الصلوۃ ومسلم فی الحج)

سفر زیارت تین مسجدوں کے علاوہ نہیں کیا جائے گا مسجد حرام اور میری یہ مسجد یعنی مسجد نبوی اور مسجد اقصیٰ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتوی